بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۷۰ | ۱۵ احسان ۱۴۰۱ھش ÷ ۲۰ ہجرت ۱۳۶۰ھش ÷ ۲۰ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۴

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ۔ ۱۸ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور انور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام توجہ اور تواتر سے اپنی مخلصانہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو صحت و تندرستی اور قوت و توانائی کے ساتھ بھرپور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو آمین۔

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے الحمد للہ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی عطا کرے۔ اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے اٹھویں مرحلے میں

پچھلے تمام مراحل سے زیادہ نمایاں مالی قربانی پیش کریں

اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے

صد سالہ جوبلی فنڈ کے اٹھویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

احباب کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ پندرہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی۔ اور ان بشارتوں کے پیش نظر جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایانِ شان استقبال کے لئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے

اس سلسلہ میں میں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کے نام سے موسوم ہے اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایات ایثار و قربانی کو تیار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔

آنے والی صدی کے استقبال کے لئے ہم نے جو کام کرنے ہیں امسال کی مجلس شوریٰ کے دوران ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بیان کر چکا ہوں کہ یہ بہت عظیم منصوبہ ہے۔ اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیئے۔ نیز اس کے مطابق وسائل بھی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے۔ کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً ملک سویڈن میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر۔ ملک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس کا اجراء۔ لنڈن میں ایک عالمی کسر صلیب کانفرنس کا کامیاب انعقاد جس سے عیسائی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا اور ہمیں اسلام کا پیغام کروڑوں انسانوں تک پہنچانے کا موقعہ مل گیا اور اب اگلے سال امریکہ میں اس سے بھی بڑے پیمانہ پر دوسری کسر صلیب کانفرنس ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

گزشتہ سال قرطبہ ملک سپین میں ۷۴ء کے وقفہ کے بعد جماعت کو سب سے پہلی مسجد کے میرے ہاتھوں سنگِ بنیاد رکھے جانے کی سعادت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اسلامی لٹریچر بڑے

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ رجب ۱۴۰۱ھ

۲۰ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کیلئے سدِّ سکندری

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار مومنوں کو خبردار فرمایا ہے کہ شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے اس کا ایک ہی مقصد ہے کہ تمہیں خدا تعالیٰ سے دُور کر کے تم پر روحانی موت وارد کر دے اسلئے اشد ضروری ہے کہ تم اُس کے بہکائے میں نہ آؤ اور اس کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ یوں تو اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر مختلف رنگوں میں قرآن مجید کی متعدد سورتوں میں کیا ہے تاہم مثال کے طور پر صرف دو آیات کا پیش کرنا ہی کافی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ میں فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

(البقرہ آیات ۱۶۹، ۱۷۰)

ترجمہ:۔ اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے جو کچھ حلال اور پاکیزہ ہے اسے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی کی اور اس بات کی کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے تلقین کرتا ہے۔

جہاں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شیطان کے حیلوں سے بچنے سے متعلق متعدد تفصیلی ہدایات دی ہیں اور ایسے اعمال بجا لانے کی تلقین کی ہے کہ جن کے نتیجہ میں شیطان کا کوئی وار بھی کامیاب نہ ہو سکے وہاں اُس نے اس امر کا بھی ذکر فرمایا ہے کہ مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اور شیطان کے درمیان ایک نہایت ہی مضبوط سیسہ پلائی ہوئی دیوار کھینچ دیں وہ دیوار اتنی مضبوط اور بلند ہونی چاہیئے کہ شیطان اُس پر چڑھ ہی نہ سکے اور شیطان کے قریب آ کر حملہ آور ہونے کا امکان ہی کالعدم ہو جائے۔ فی الوقت اُس سیسہ پلائی ہوئی انتہائی مضبوط، بلند اور ناقابل عبور دیوار کی نشاندہی کرنا ہی ہمارے مدنظر ہے۔

اس دیوار کی نشاندہی سیدنا حضرت اقدس نے سورۃ الکہف کی آیات ۹۵ تا ۹۸ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمائی ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کا ذکر کیا ہے کہ جب وہ سفر کرتا ہوا دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے ورے کچھ ایسے لوگ پائے جو بمشکل اس کی بات سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج نے اس ملک میں فساد پھیلا رکھا ہے۔ کیا ہم تیرے لئے کچھ خراج (چندہ وغیرہ) اس شرط پر مقرر کر دیں کہ تو ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک روک بنا دے۔ اس نے کہا میرے رب نے اس قسم کے کاموں کے لئے مجھے جو طاقت بخشی ہے وہ تمہارے خراج یا تمہارے دشمنوں کے سامانوں سے بہت بہتر ہے۔ اس لئے تم مجھے مقدور بھر مدد دو تاکہ میں تمہارے درمیان اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دوں اور یاجوج ماجوج تم پر حملہ آور نہ ہو سکیں۔ تم مجھے لوہا لا دو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور جب وہ دیوار تیار ہونے لگی یہاں تک کہ اتنی اونچی ہو گئی کہ یاجوج ماجوج اور اس قوم کے درمیان ایک روک حائل ہو گئی تو ذوالقرنین نے ان سے کہا کہ اب اس میں آگ دھونکو حتیٰ کہ جب اس نے لوہے کی اس دیوار کو بالکل آگ کی طرح کر دیا تو اس نے کہا کہ اب تم مجھے پگھلا ہوا تانبا لا دو تاکہ میں اسے اس دیوار پر ڈال دوں اور یہ اور بھی زیادہ مضبوط ہو جائے۔ چنانچہ جب وہ دیوار تیار ہو گئی تو وہ یعنی یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں کوئی سوراخ کر سکے۔

جہاں سیدنا حضور اقدس نے اس سارے واقعہ میں مضمر پیشگوئی اور آخری زمانہ میں اس کے پورا ہونے پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہاں آپ نے یاجوج ماجوج کو انکی علامات اور خصائل کی وجہ سے شیطان کے انطلال قرار دے کر شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ مومن استقامت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھائیں کہ گویا بلحاظ استقامت لوہا بن جائیں اور پھر محبت الٰہی کی آگ سے اپنی استقامت کو حقیقی استحکام سے ہمکنار کریں۔ یہاں تک کہ خود آگ کی سی خاصیت اس کے اندر پیدا ہو جائے اور اپنے دل کو خشیت الٰہی سے اس درجہ گداز کریں کہ وہ پگھل کر اس آگ کی سی خاصیت والی آہنی استقامت پر گر کر اُس کے ساتھ پیوست ہو جائے۔ مومنوں کے گداز دل اور محبت الٰہی کی تپش کے نتیجہ میں حاصل ہونے کی یہ غایت درجہ مستحکم کیفیت ہی وہ مضبوط دیوار ہے جو شیطان کو ان کے قریب آنے اور حملہ آور ہونے کے قابل نہیں رہنے دیتی۔ اور یہی وہ مضبوط ترین آہنی دیوار ہے جو مامورین الٰہی بنا کر اپنے متبعین کو شیطان کے حملوں سے بکلی محفوظ کر دکھاتے ہیں۔ چنانچہ (سیدنا حضور اقدس) مومنوں کی اس مخصوص استقامت کو شیطان کے حملوں سے محفوظ کرنے والی سدِّ سکندری قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"انسان شیطانی حملہ سے تب محفوظ ہوتا ہے کہ اوّل استقامت میں لوہے کی طرح ہو اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑے اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔ سلوک تمام ہونے کے لئے یہ تین ہی شرطیں ہیں جو شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدِّ سکندری ہیں۔ اور شیطانی روح اس دیوار پر چڑھ نہیں سکتی اور نہ اس میں سوراخ کر سکتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۶)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدی ہونے کی حیثیت میں اس سدِّ سکندری کی حفاظت ہمیں عطا فرمائی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس سدِّ سکندری کو ہمیشہ قائم و دائم رکھیں۔ شیطان میں یہ طاقت نہیں کہ وہ اس دیوار پر چڑھ سکے یا اس میں سوراخ کر سکے ہاں اگر ہم خدانخواستہ سست ہو گئے یا ہم نے غفلت اور کمزوری دکھائی تو اس میں رخنہ پڑ سکتا ہے اور اس کے ہم خود ذمہ دار ہوں گے۔ ہماری یہ ایک اہم ذمہ داری ہے کہ ہم اس حصار عافیت کی دیواروں کو مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے جائیں۔ اور آئندہ نسلوں کی تربیت بھی اس طرح کریں کہ ان کے گرد بھی یہ حصار عافیت بنتا چلا جائے اور شیطانی حملوں سے وہ بھی بکلی محفوظ رہیں یہاں تک کہ آدم اور شیطان کی اس آخری جنگ میں شیطان ہمیشہ کے لئے شکست کھا جائے اور پھر کبھی سر نہ اٹھا سکے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

امراء اصحاب / صدران کرام کی خدمت میں

ضروری گذارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ جون احسان کو ختم ہوگا۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ:۔

ہر دوست سے مئی۔ جون میں بھی اُن کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔ زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں بھی لازمی چندہ جات (چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۲ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسجد کی جدائی بشدت محسوس ہوتی ہے"

(مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر۔ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ایسٹرن ریجن گھانا (مغربی افریقہ)

الفضل کا مطالعہ یقیناً تسکینِ قلب کا باعث ہوتا ہے کیونکہ الفضل کے مضامین پھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطابات، تفسیر قرآنی، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے پُر معارف ارشادات پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے جو نہ صرف روح و قلب کے لئے سکون بلکہ علم میں اضافہ کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ پھر اس کے علاوہ الفضل کا اداریہ خود ایک علمی مضمون ہوتا ہے اور اسلام و احمدیت سے متعلق معلومات، بد رسومات کا ازالہ، اکنافِ عالم میں جماعت احمدیہ کے مشنوں کی کارکردگی کا جائزہ، الغرض بیسیوں نئی چیزوں کا علم ہوتا ہے۔

محض یہ سمجھ کر کہ الفضل ایک سادہ سا پرچہ ہے یا آج کے پرچہ میں عام ہی مضمون ہے جس کا ہمیں پہلے ہی سے علم ہے چھوڑ دینا درست نہیں بعض اوقات سادہ مضامین ہی سے بہت سی نئی باتیں اور حکمت کے اصول مل جاتے ہیں اور پھر جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقع پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ارشاد فرمایا

"اگر آپ کے دل میں علم کی قدر ہے تو الفضل ضرور پڑھیں"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۸۱ء)

گذشتہ ہفتہ جب دخار الفضل کا بنڈل ہمارے مشن میں آیا جو کہ ۷ مارچ سے ۱۲ مارچ تک کے اخبارات پر مشتمل تھا تو اس کے تین پرچوں میں لندن میں منعقدہ دوسری سالانہ تربیتی کلاس کی رپورٹ بھی شائع ہوئی تھی۔ رپورٹ کی تیسری قسط میں ان تین بچوں کے خطوط بھی شائع کئے گئے تھے جو انہوں نے تربیتی کلاس کی افادیت کے سلسلہ میں امام مسجد لندن محترم جناب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی خدمت میں گھروں میں واپس پہنچ کر لکھے۔

تیسرا خط ایک عزیز بچے مکرم محمود لون صاحب کا تھا جس نے محترم امام صاحب کی خدمت میں یہ نہایت پیارا فقرہ بھی لکھا جو اس کے صحیح جذبات کی ترجمانی کر رہا تھا کہ

"مسجد کی جدائی بشدت محسوس ہوتی ہے جہاں ہم روزانہ نماز ادا کیا کرتے تھے"

(الفضل ۸ مارچ ۱۹۸۱ء صفحہ ۴)

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے اجتماعات کا اصل مقصد یہی ہے ہماری تربیتی کلاسز کا لب لباب اور روح رواں یہی جذبات ہیں، یہی جذبہ یقیناً ان کے پیچھے کارفرما ہے کہ ہمارے نوجوان اور ہمارے عزیز بچے اپنے اندر اسلام کی صحیح روح پیدا کریں۔ بزرگوں کے نقش قدم پر چل کر اپنی زندگی صحیح اسلامی نمونہ کے مطابق ڈھالیں اور ہم بجا طور پر فخریہ کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے نوجوان اور ہمارے بچے ان تربیتی اجتماعوں سے کما حقہ فائدہ اٹھاتے ہیں جس طرح کہ فائدہ اٹھانے کا حق ہے یہ تو صرف چند ایک مثالیں شائع ہوئی ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہزاروں نوجوانوں اور بچوں کے سینوں میں یہی جذبہ موجزن ہے اور دنیا کے کسی کونہ میں کسی ملک میں کوئی تربیتی کلاس ہو قرآنی کلاس ہو۔ میٹنگ ہو، یہی جذبہ لے کر وہ واپس لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور افضال کے وارث ہوتے ہیں اور یہ وہی حقیقت ہے جس کی طرف آقائے دو جہاں سرور کونین، سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ دلائی ہے کہ قیامت کے دن اس شخص پر اللہ تعالیٰ کے فضل کے سایہ کے سوا کسی اور کا سایہ نہ ہوگا جس کا دل مسجد سے لٹکا رہتا ہے اور مراد نمازوں کی ادائیگی مساجد میں ہے اگر ایک نماز ادا کر لی تو دوسری کے ادا کرنے کا خیال ہے۔ دوسری کے بعد تیسری نماز کی ادائیگی کے لئے مسجد جانے کی تڑپ ہے علیٰ ھذا القیاس!

اور مساجد سے یہ محبت، خدا تعالیٰ سے یہ والہانہ پیار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ لازوال عشق اس زمانہ میں حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار برکتیں، رحمتیں آپ پر ہوں آمین) نے ہمارے دلوں میں پیدا کیا ہے۔ یہ روحانی انقلاب آپ ہی کی وجہ سے دنیا میں برپا ہوا ہے۔ ہماری گردنیں اس احسان سے جھکی جاتی ہیں اور دل سے دعائیں نکلتی ہیں،

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ
وعلیٰ آلِ محمدٍ و
بارِک وسلّم اِنّک
حمیدٌ مجیدٌ

(آمین)

محض ثواب کی خاطر۔ اس مضمون کو جس کا عنوان خاکسار نے عزیز محمود لون از بریڈ فورڈ کے خط سے لیا ہے۔ مزید قرآنی ارشاد اور احادیث نبویہ اور ارشادات عالیہ حضرت اقدس سے تبرکاً درج کرتا ہے تا ہمارے وہ بھائی جو ابھی تک نماز باجماعت کی اصل حقیقت اور افادیت سے محروم ہیں اس بچے کے دلی احساس اور جذبہ سے واقف ہو کر اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کریں اور انہیں بھی وہی سرور اور لذت حاصل ہو جو کہ نماز کی ادائیگی سے ایک مومن بندہ کو حاصل ہوتی ہے

ارشاد خداوندی

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد بار نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی ہے کوئی ایک جگہ بھی قرآن کریم میں ایسی نہیں جہاں سے یہ اشارہ یا کنایۃً ہی ملتا ہو کہ نماز اکیلے بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ ہاں جہاں مجبوری ہو وہ علیحدہ بات ہے لیکن جہاں پر نماز باجماعت کا انتظام ہو سکتا ہو اور نہ ہو وہ پھر بہت ہی قابل فکر بات ہے اور جو شخص جان بوجھ کر اس عظیم انسان برکات اور انعامات سے منہ موڑتا ہے جو نماز باجماعت کی ادائیگی سے ملتے ہیں تو وہ عند اللہ کسی اجر کا مستحق نہیں ٹھہرتا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا

"اگر تم یہ معلوم کرنا چاہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے کس قدر پیار کرتا ہے تو تم اپنے دل کو دیکھو کہ تمہارے دل میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی کتنی قدر ہے" اور اس میں کیا شک ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی صحیح طور پر بجا آوری ہی اس سے پیار کا ثبوت ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنین کی تعریف میں یہی فرمایا ہے کہ وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور فرمایا کہ نماز باجماعت ادا کرنے والے ہی مظفر و منصور ہوں گے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور کامیابی کی خواہش ہو تو اس کے حکم میں سستی بھی پھر کیوں ہو؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ
وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ
الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ
الزَّکٰوۃَ وَھُمْ
رَاکِعُوْنَ ۝

(المائدہ آیت ۵۶)

یعنی تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ مومن ہیں جو نماز کو قائم (یعنی نماز باجماعت کا التزام) رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ساتھ ہی وہ پکے موحد ہیں

اور اس سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ اور رسولؐ اور ایسے مومنوں کو جو باجماعت نماز کا التزام رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اپنا دوست اور مددگار بناتے ہیں یقیناً وہی حزب اللہ (اللہ کی جماعت) ہیں اور یقیناً ایسے مومن یعنی اللہ کی جماعت ہی غالب ہو کر رہنے والی ہے

ارشاداتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

① عن ابی ھریرۃؓ اِنّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اَلَا اَدُلُّکُمْ علی ما یَمْحُوْ اللّٰہُ بہ مِنَ الخطایا وَیَرْفَعُ بہ الدَّرَجَاتِ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہ قال اِسْباغُ الوضوءِ علی المکارہ وکثرۃ الخطاء اِلَی المَسَاجِدِ وانتظارُ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الصلوٰۃ بعد الصلوٰۃ فذلکم الرباط فذلکم الرباط

(مسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ باتیں نہ بتاؤں جن کے کرنے سے قصور اور گناہ ختم ہوتے اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور بتایئے۔ آپ نے فرمایا نہ چاہنے کے باوجود وضو عمدگی سے کرنا مثلاً سردی سے پانی ٹھنڈا ہے وضو کرنے کو جی نہیں چاہتا ایسے موقع پر وضو کرنا زیادہ ثواب کا موجب ہوگا دوسری بات آپؐ نے یہ بتائی کہ کثرۃ الخطا إلی المساجد مساجد کی طرف بار بار آنا جانا تیسری بات آپؐ نے یہ بتائی۔ کہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا"

یہ تین باتیں ایسی ہیں جو جہاد کا حکم رکھتی ہیں اور جن پر عمل پیرا ہو کر انسان اپنی سرحدوں کی حفاظت کر سکتا ہے

جنت کے آٹھ دروازے

(۲) ۔ ایک اور حدیث نبویؐ جو حضرت عمر بن الخطابؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عمدگی سے وضو پورا کر کے یہ دعا پڑھتا ہے

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

اور پھر مسجد کو آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیتا ہے جس دروازہ میں سے وہ چاہے جنت میں داخل ہو جائے

(مسلم و ترمذی)

کیا یہی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم سے انتہائی معمولی قربانی مانگتا ہے اور وہ بھی محض اپنی ہی بہتری کے خاطر اور اس کا احسان یہ کہ جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے میں سے انسان چاہے جنت میں داخل ہو جائے

(۳) ۔ پانچوں نمازیں ادا کرنے کی مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہر سے دی ہے

"کہ جس شخص کے گھر کے سامنے نہر بہتی ہو اور وہ پانچ مرتبہ اس میں نہائے تو اس کے بدن پر میل نہیں رہ سکتی اسی طرح ایسا شخص جو پانچ نمازیں باجماعت ادا کرے اس کے گناہ دھل جاتے ہیں

(۴) ایک حدیث میں حضرت ابی زہیر بن رویبہ سے مروی ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہرگز ہرگز آگ میں داخل نہ ہوگا جس نے طلوعِ شمس سے قبل نماز پڑھی اور غروبِ شمس سے قبل نماز پڑھی یعنی فجر اور عصر کی نمازیں مراد ہیں

(۵) ۔ اسی طرح فرمایا

"جو شخص نمازوں کے لئے آتا جاتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے مہمانی تیار کرتا ہے۔"

(۶) حضرت ابی ابن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص کا گھر مسجد سے بہت دور تھا اور مجھے نہیں معلوم کہ کسی اور کا گھر اس شخص کی نسبت مسجد سے دور ہو اور وہ کبھی بھی نماز سے غیر حاضر نہ ہوا تھا، ایک دن میں نے اسے کہا کہ تم کوئی گدھا اپنے لئے کیوں نہیں خرید لیتے تاکہ مسجد میں آنے جانے میں سہولت ہو جائے اور گرمی کے موسم میں ریت سخت گرم ہو جاتی ہے جس پر چلنا مشکل ہوتا ہے اور پھر اندھیرے میں پتھروں پر سے گذر کر آنا پڑتا ہے جس سے تکلیف ہوگی تو اس شخص نے جواب دیا کہ مجھے یہ ہرگز خوشی نہ ہوگی کہ میرا گھر مسجد کے قریب ہو بلکہ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا مسجد کو آنا اور پھر واپس جانا میرے حساب میں لکھا جائے اور مجھے ثواب کا مستحق بنائے

(باقی)

سادہ زندگی کے بارے میں

خواتین سے خطاب

معاشرہ کے مسائل حل کرنے میں ... کو بڑا دخل عمل حاصل ہے اسی لئے ۱۹۳۴ء میں ہمارے محبوب امام حضرت فضل عمرؓ نے تحریک جدید پر مطالبہ بعنوان "سادہ زندگی" جماعت کے سامنے رکھا تو جماعت کی خواتین کے طبقہ کو حضور انورؓ نے متعدد بار خصوصی خطاب سے نوازا۔ چنانچہ ذیل میں افادہ عام کیلئے ایک اقتباس ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے فرمایا۔

ایک کھانا

"دیکھو میں نے چھوٹی چھوٹی تحریکیں کی ہوئی ہیں مثلاً ایک کھانا کھاؤ سادہ زندگی بسر کرو مگر ابھی بہت سے مرد، عورت اور لڑکیاں ہیں جو اس تحریک پر عمل نہیں کر رہیں غریب لوگ تو پہلے ہی ایک کھانا کھاتے ہیں۔ پس غریبوں کے لئے تو یہ مفت کا ثواب ہے۔

گوٹہ کناری

میں نے تحریک کی تھی کہ گوٹہ کناری مت لگاؤ مگر جو پہلے کسی کے پاس ہوں ان کو سوائے شادی بیاہ کے مت پہنو۔ بعض غریب عورتیں سوال کرتی ہیں کہ جھوٹا گوٹہ اور پھیتہ لگالیں؟ دیکھو سچے گوٹے لگانے والیاں تو پھر بھی کچھ مال دار ہوتی ہیں مگر جھوٹا گوٹہ لگانے والی تو اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ وہ غریب ہے پھر بھی فضولی سے باز نہیں آئی۔ دیکھو ایک ایک پیسہ کی قدر کرنی چاہیئے۔ پیسوں سے روپے بنتے ہیں۔ پس پیسوں کی قدر کرو۔ انہی پیسوں کا گھی بچوں کو کھلاؤ تو صحت اچھی ہوگی۔

جھوٹے گوٹے کناری سے کیا فائدہ جھوٹا زیور بھی مت خریدو پہلے جو گذرا سو گذرا۔ اب تم پیشتر اس کے کہ نئے قانون بنائے جائیں پہلے پر عمل کرو

پھیری والوں سے خریدنا

خواہ مخواہ پھیری والوں سے کوئی سودا نہ خریدو۔ پھیری والوں سے جو چیز لی جاتی ہے غیر ضروری ہوتی ہے دیکھو اگر تم کو ضرورت ہوتی تو تم اپنے خاوند کو بازار بھیجتیں اور وہ چیز منگواتیں لیکن پھیری والے کا کپڑا دیکھ کر پسند کرنا ہی بتاتا ہے کہ اصلی ضرورت نہ تھی۔ دیکھ کر پسند آگیا پس یاد رکھو کوئی چیز بغیر ضرورت نہ خریدو اور سادہ زندگی بسر کرو۔ میں امید کرتا ہوں خدا کی آواز آنے سے پیشتر اپنے آپ کو تیار کر لوگی"

(الازھار لذوات الخمار صفحہ ۳۱۸)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

میرا منجھلا لڑکا عزیزم راشد حسین دیر سے بیمار چلا آرہا ہے۔ بلڈ پریشر ہے۔ بخار بھی رہتا ہے۔ اب بہت کمزور ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

(محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

کیا آپ چندہ عام - حصہ آمد - جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب چوہدری اعظم علی صاحب مرحوم ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج

(مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب بٹر کرتو ضلع شیخوپورہ)

محترم چوہدری اعظم علی صاحب مرحوم ۱۸۹۹ء مطابق سمت ۱۹۵۶ بکرمی کرتو ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے آپ کے والد صاحب کا نام چوہدری رحمت علی تھا جو کہ گاؤں کے ایک عقلمند اور جہاندیدہ آدمی تھے آپ کے دو بھائی آپ سے چھوٹے تھے

ایک کا نام چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم جو کہ ایک لمبا عرصہ تک جماعت احمدیہ کرتو کے صدر رہے اور سب سے چھوٹے بھائی چوہدری بشیر احمد صاحب بٹر جو آجکل خدا تعالےٰ کے فضل سے نارنگ منڈی میں رائس ڈیلر ہیں آپ کے ننھیال داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ میں تھے۔ آپ کے ماموں چوہدری محمد علی صاحب مرحوم ریٹائرڈ تھانیدار تھے آپ نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے پرائمری سکول سے حاصل کی البتہ ایک کلاس یعنی پرائمری کی آخری کلاس قلعہ ہزام سنگھ پرائمری سکول سے حاصل کی جو کہ ہمارے گاؤں سے مشرق کی طرف ۲ میل کے فاصلے پر ہے۔ آپ نے میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ سے پاس کیا اس کے بعد آپ اسلامیہ کالج لاہور میں داخل ہوئے اور وہاں سے ۱۹۲۴ء میں بی ایس سی کا امتحان پاس کیا ۱۹۲۷ء میں یونیورسٹی لاء کالج سے لاء کا امتحان پاس کیا ۱۹۲۸ء کو گوجرانوالہ میں بطور وکیل پریکٹس شروع کر دی

چونکہ آپ کے والد شیعہ خیال کے تھے اس لئے آپ بھی شیعہ خیال کے تھے اس لئے آپ کا رابطہ اہل تشیع کے اکابر علماء مثلاً حافظ کفایت حسین مرحوم کے ساتھ رہا۔ آپ کا مکان کچہری روڈ پر تھا جہاں آپ اکیلے رہتے تھے اس لئے آپکے پاس اکثر لوگ آتے رہتے اور مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہتیں۔ قریشی رحمت علی صاحب جو آپ کے باورچی تھے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اخبار میں کسی کے روپے گرنے کا واقعہ آیا۔ چوہدری صاحب نے سب سے باری باری سوال کیا کہ اگر آپ کو کسی کا گرا ہوا لاکھ روپیہ ملے تو آپ کیا کریں گے؟ سب نے باری باری جواب دیئے۔ کسی نے کہا میں لڑکے کی شادی کروں گا کسی نے کہا کہ میں اپنی شادی کروں گا قریشی رحمت علی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں نے مسجد بناؤں گا اس کے بعد سب نے آپ سے سوال کیا کہ آپ کو اگر یہ روپیہ مل جائے تو آپ کیا کریں گے آپ نے جواب دیا کہ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گا جب تک کہ اصل مالک کو ڈھونڈ کر اس کی رقم واپس نہ کر دوں اسی دوران آپ سے ملنے کے لئے چوہدری غلام قادر صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ اور میر محمد بخش صاحب سابق امیر جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ آنے لگے اور اکثر مذہبی مباحثات ہوتے رہے کہ جلسہ سالانہ کے دن قریب آئے تو مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم نے آپ کو قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی جسے آپ نے قبول فرمالیا۔ اور جلسہ سالانہ پر تشریف لے گئے جب آپ جلسہ سالانہ سے واپس تشریف لائے تو قریشی رحمت علی صاحب جو ان دنوں آپ کے پاس تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے پوچھا آپ قادیان گئے تھے وہاں پر آپ نے کیا دیکھا ہمیں بھی بتائیں تو آپ نے جواب دیا کہ رحمت علی میں خدا کے فرشتے دیکھ کر آیا ہوں احمدیت کا اثر آپ پر اتنا گہرا ہوا کہ آپ نے ۱۹۲۹ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کر لی جب بیعت کر کے آپ واپس گاؤں آئے اور اور بتایا کہ میں احمدی بن گیا ہوں تو آپ کی شدید مخالفت شروع ہو گئی۔

آپ نے ۱۹۲۸ء کو مقابلہ کا امتحان دیا تھا جس میں خدا کے فضل سے آپ کامیاب ہوئے اور آپکو بطور جونیئر جج راولپنڈی متعین کر دیا گیا۔ جب آپ چھٹیوں کے دنوں میں گاؤں آتے تو گاؤں والے آپکی بڑی مخالفت کرتے پھر ایک ایسا واقعہ ہوا جس سے وہاں پر چار آدمیوں نے اکٹھی بیعت کر لی۔ ان کے نام یہ ہیں ۱۔ حاجی سلطان احمد نمبردار ۲۔ چوہدری محمد اقبال مرحوم نمبردار ۳۔ چوہدری مالک علی صاحب ۴۔ چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم۔ مستری اللہ رکھا صاحب محمد اکبر صاحب بٹ اور رحمت علی صاحب قریشی پہلے بیعت کر چکے تھے اس کے بعد یہاں پر خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت بڑھنی شروع ہو گئی اور ۱۹۳۴ء تک کافی بیعتیں ہو گئیں۔ جب کرتو میں جماعت قائم ہو گئی تو پھر آپ نے اپنے گاؤں کے ارد گرد کے گاؤں میں تبلیغی دورے شروع کر دیئے۔

گرمیوں کی چھٹیوں میں جب گاؤں تشریف لاتے تو وفد بنا کر کسی نہ کسی گاؤں میں چلے جاتے اور وہاں پر گاؤں والوں کو اکٹھا کر کے پیغام حق سناتے آپ نے اپنے ارد گرد ایک گاؤں بھی نہ چھوڑا جس میں آپ نے پیغام حق نہ پہنچایا ہو۔ کرتو اور پنڈوری دو اکٹھے گاؤں ہیں اسی طرح آپ ایک دفعہ پنڈوری تشریف لے گئے تو جو لوگ جمع تھے وہ ان کو دیکھ کر بکھر گئے آپ نے ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر پیغام حق سنایا

اکثر یہ ہوتا ہے کہ جس خاندان سے کوئی بڑا افسر بن جائے تو لوگ سفارش کروانے کے لئے ان کے عزیز و اقارب کے پاس جاتے ہیں کہ ہمارا یہ کیس ہے لیکن آپ نے ہمیشہ ایک ہی اصول رکھا کہ قانون کے تقاضے پورے کرنے کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے گریز نہیں کیا۔ یہاں تک کہ آپ نے اس معاملہ میں اپنے والد صاحب کو بھی معاف نہیں فرمایا اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضاء کے تابع ہو کر انصاف کے تقاضے پورے کرتے رہے اگرچہ اس بارے میں آپ کو تکالیف بھی برداشت کرنی پڑی لیکن آپ نے خدا تعالیٰ کی رضا کو ہمیشہ مدنظر رکھا آپ بتایا کرتے تھے کہ میں فیصلہ کرنے سے پہلے استخارہ کیا کرتا ہوں

۱۹۵۷ء میں آپ ریٹائر ہو گئے اور آپ نے رہائش ربوہ اختیار کر لی اور جماعت کے کاموں میں حصہ لینے لگے۔ لیکن ۱۹۶۲ء میں آپ کو دوبارہ عارضی طور پر بطور ایڈیشنل سیشن جج کے شیخوپورہ لگا دیا گیا ۱۹۶۳ء میں نوکری سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ربوہ سکونت اختیار کر لی وہاں پر آپ کو رشتہ ناطہ کے کمیشن کا صدر بنایا گیا۔ آپ نے اس پر بڑی مفصل اور جامع رپورٹ پیش کی جس کو بڑا سراہا گیا۔ اس کے بعد آپ کا بڑا لڑکا عابد علی ایڈووکیٹ بار ایٹ لاء کرنے کے لئے برطانیہ روانہ ہونے لگا تو اس نے اپنے مقدمات کی پیروی کے لئے آپکو کہا پہلے تو آپ نے انکار کیا البتہ بعد میں رضامند ہو گئے۔ جب جو مقدمہ لیتے اس پر سخت محنت کرتے اور اپنے موکل کی صحیح راہنمائی کرتے جب بعض خوابوں کی بناء پر آپ کو معلوم ہو گیا کہ میرا آخری وقت قریب ہے تو آپ لمبے مقدمات نہ لیتے تھے اور اگر لیتے تو کہہ دیتے جب تک میں زندہ رہوں گا آپ کے مقدمہ کی پیروی کروں گا اگر میں فوت ہو گیا تو میرے بعد چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ اسی فیس میں میرے مقدمات کی پیروی کریں گے یعنی آپ کو اس بات کا بڑا فکر رہتا تھا کہ میرے مرنے کے بعد کسی کا حق نہ مجھ پر رہے۔ آپ کے چار بیٹے اور پانچ لڑکیاں ہیں ایک لڑکا جس کا نام صادق تھا صغر سنی میں فوت ہو گیا تھا آپ کے بڑے بیٹے عابد علی اور سب سے چھوٹے بیٹے ڈاکٹر ماجد علی امریکہ میں ہیں دوسرے دونوں بیٹے پاکستان میں ہی ہیں۔ اپنے لڑکے ماجد علی کو امریکہ روانگی سے قبل جو نصائح کیں ان میں سے ایک یہ نصیحت بھی کی کہ دیکھو تم میرے اولاد ہو اور مجھے بہت پیارے ہو لیکن کرتو کی جماعت بھی مجھے اسی طرح پیاری ہے جس طرح کہ تم ہو اس لئے ان کا ہر طرح سے خیال رکھنا اپنے لڑکے ڈاکٹر ماجد علی کے بلانے پر آپ امریکہ گئے اور وہاں کچھ عرصہ ٹھہرے واپسی پر آپکو عمرہ کا شرف حاصل ہوا۔

نومبر کے آخر میں آپ بیمار ہو گئے اور آپ کو سروسز ہسپتال داخل کرا دیا گیا جہاں پر آپکی طبیعت دن بدن خراب ہوتی چلی گئی ۲۹/۱۱/۸۰ کو ایک بجے کے قریب خاکسار ہسپتال میں مزاج پرسی کے لئے گیا تو آپ منہ سے تو نہ بول سکے البتہ خاکسار کو دو دفعہ سینہ سے لگایا اسی روز ۴ بجے کے قریب جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی

قالوا انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم جب تک جئے خدا کے لئے جئے اور اسی کے ہو کر رہے۔ دنیا کئی روپ میں آپ کے سامنے آئی لیکن آپ نے ہر دفعہ رضاء خداوندی کو پیش رکھا اس کے لئے بعض دفعہ آپ کو تکالیف بھی برداشت کرنا پڑیں لیکن آپ کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہ کر سکیں آپ نے دنیاوی وجاہت کی بجائے درویشانہ زندگی کو قبول کیا اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ و مغربی افریقہ سے ملاقات ہوئی جہاں پر مکرم چوہدری اعظم علی صاحب مرحوم کا ذکر آگیا تو مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے فرمایا "چلتا پھرتا ولی"

آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلا حصہ کے موصی تھے ۳۰ نومبر ۱۹۸۰ء کی صبح کو مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز صبح نو بجے کے قریب آپکو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو بلند مرتبہ عطا فرمائے اور ہمیں آپکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس موصیان اور تعلیم القرآن

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم۔ قرآن کریم کے سیکھنے۔ قرآن کریم کے نور سے منور ہونے۔ قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے ..... اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہیئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ ..... اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرنے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اور اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں۔ جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالےٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے اور وہ صدر ان کو یاد دلاتا رہے کہ تمام خیر چونکہ قرآن کریم میں ہے اس لئے وہ قرآن کریم کے نور سے پورا حصہ لینے کی کوشش کریں اور ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا یہ موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ر اگست ۱۹۶۶ء بمطابق الفضل ۱۱ر اگست ۱۹۶۶ء)

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی روشنی میں :-

کیا آپ کے ہاں مجلس موصیان قائم ہے؟

کیا وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے جاتے ہیں؟

اگر نہیں تو صدران جماعت اور امراء صاحبان اس طرف جلد توجہ فرمائیں اور دیکھیں کہ ہر موصی قرآن کریم کے انوار کی اشاعت میں کیا عملی حصہ لے رہا ہے اور وہ حصہ کم سے کم یہ ہے؟

"میری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے۔ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع نظارت متعلقہ کو دی جائے۔"

(خطبہ جمعہ الفضل ۱۰ر اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر صلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالرحمٰن صاحب عزیز چوک رازق داد شہید پاکپتن نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ بھاگ بھری صاحبہ وفات پا گئی ہیں قطعہ ۱۸/۸ محلہ دارالنصر ربوہ میں سے ۸/۱ حصہ مرحومہ کے نام ہے۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میں سے ۸/۱ حصہ ہم درج ذیل وارثان کے نام منتقل کر دیا جائے۔ (۱) چوہدری عبدالرحیم صاحب (۲) رشیدہ بی بی صاحبہ (۳) امۃ الرحمٰن صاحبہ (۴) امۃ القدیر صاحبہ (۵) آمنہ بیگم صاحبہ پسر و دختران مرحومہ

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اکناف عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوتی اور جو قوم سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی۔ اس سے زیادہ فریب خوردہ، اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں ..... زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے ..... کہ یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن سے تم نے یہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا۔ اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔"

(الفضل ۲۴ر جنوری ۱۹۲۵ء)

اللہ تعالےٰ ہمیں حضور کے ان ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

معذرت

قبل ازیں اخبار الفضل میں "آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ" کی رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ لیکن اس تقریب میں انتظامی امور کے مختلف شعبوں میں جن ممبرات نے کام کیا ان کے نام رپورٹ میں درج ہونے سے رہ گئے ہیں۔ لہٰذا نہایت معذرت اور شکریہ کے ساتھ ان کے نام شائع کئے جا رہے ہیں۔

محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ، محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ، محترمہ سلیمہ قمر صاحبہ، " وسیمہ صاحبہ، " صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ، " مسز فرخندہ شاہ صاحبہ، محترمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ، " مسز امۃ العزیز ادریس صاحبہ، " حمیدہ راشدہ صاحبہ، " ثریا خانم صاحبہ، " امۃ النصیر قادر صاحبہ، " ریحانہ نثار صاحبہ، " سارہ قدسیہ صاحبہ، " نجم النساء صاحبہ، " شاہدہ متین صاحبہ، " امۃ الرشید بھٹی صاحبہ، " بشریٰ سلام صاحبہ، محترمہ امۃ الباسط اسحٰق صاحبہ، " نبیلہ صاحبہ، " شاہین روحی صاحبہ، " صفیہ نعیم النساء صاحبہ، " نعیمہ حمید صاحبہ، " امۃ الشکور صاحبہ، " سلامت مجید صاحبہ

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل بچیوں نے بھی اس موقع پر اپنے فرائض پوری تندہی سے ادا کئے اور پورا تعاون کیا۔

راحت جمیل، طاہرہ نسرین، رمضانہ شمیم، فوزیہ فرحت، امۃ الہادی نیر سلطانہ، طاہرہ ظفر، بشریٰ نسرین، سہیلہ نسرین، امۃ النصیر سیال، طاہرہ خانم۔

(ثریا خانم ایم اے رپورٹر بر موقع آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ر جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

(۲) ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "الفاخ قدسیہ" ہے اور ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہے۔

(۳) مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

حجم دس ہزار الفاظ۔

اوّل انعام -/۷۰۰ روپے، دوم -/۵۰۰ روپے، سوم -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ طلبی ٹینڈر

زیر دستخطی کو ۸۱-۵-۲۳ کو بوقت ۱۱ بجے وصول کئے جانے والے فیصد آئٹم ریٹ سربمہر ٹینڈر درج ذیل کام کے لئے کنٹیجنٹ سٹینڈرڈ آف رٹیس ۱۹۷۹ء نافذ العمل ۱-۷-۷۹ معہ ترامیم مجریہ اسٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ وصولی ٹینڈر، محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب / دوبارہ مطلوب ہیں۔ جنہوں نے برائے تقویمی سال ۱۹۸۱ء اپنی اندراج / تجدید فیس جمع کروائی ہو۔ ٹینڈر حاضر ٹھیکیداروں یا ان کے با اختیار نمائندوں کی موجودگی میں مقررہ تاریخ اور وقت پر کھولے جائیں گے۔ کورے ٹینڈر فارم دفتری اوقات کے دوران ۸۱/۵/۲۱ تک جاری کئے جائیں گے ٹھیکیدار کو علیحدہ سربمہر لفافہ استعمال کرنا ہوگا۔ جو نام کام اور ٹھیکیدار کے نام کا حامل ہوگا۔ ٹینڈر بغیر زر بیعانہ قابل قبول نہ ہوگا۔ زر بیعانہ لازماً چالان خزانہ / ڈیمانڈ ایٹ کال کی صورت میں ہونا چاہیئے۔

زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بذریعہ تار / مشروط مہمل ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	میعاد
۱-	تعمیر ایگزیکٹو آفیسرز کالونی بمقام ساہیوال			
	(i) ای۔اے۔ڈی۔اے رہائش گاہ بھلوال (بشمول پی۔ایچ اور ای۔آئی پورشن۔ ۱ عدد ۱۱,۰۰۰,۰۰۰/- روپے			
	(ii) سبجیکٹ میٹر سپیشلسٹ رہائش گاہ بھلوال (بشمول پی ایچ اور ای آئی پورشن) ۲ عدد ۲,۱۶,۰۰۰/- روپے	۵,۵۰,۰۰۰/-	۱۱,۰۰۰/-	۳ ماہ
	(iii) ایگزیکٹو آفیسر کی رہائش گاہ بھلوال ۱ عدد (بشمول پی۔ایچ اور ای آئی پورشن) ۱,۰۸,۰۰۰/- روپے			
	(iv) کالونی کی چار دیواری ۱,۱۸,۰۰۰/-			
۲-	تعمیر دفتر۔کم۔رہائش گاہ فیلڈ اسسٹنٹ بمقام ڈھوری II، ریاڑ کالا II چک ۲۶/ایس بی	۵۰,۰۰۰/- روپے (ہر ایک)	۱,۰۰۰/- روپے (ہر ایک)	۳ ماہ
۳-	(i) تعمیر دفتر۔کم۔رہائش گاہ فیلڈ اسسٹنٹ بمقام کوٹ مومن ۵۰,۰۰۰/-			
	(ii) فیلڈ اسسٹنٹ ٹریننگ سنٹر چک ۲۱ ایس بی (کوٹ مومن) ۶۵,۰۰۰/-	۱,۱۵,۰۰۰/-	۲۳۰۰/-	″
۴-	تعمیر ایگزیکٹو آفیسر بمقام سردار پور نون	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	″
۵-	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھلوال میں سٹور کی تعمیر	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/-	۱ ماہ
	گروپ نمبر ۱			
۶-	(i) سالانہ مرمت ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس بلڈنگ واقع سرگودھا ۱۸۰۰/-			
	(ii) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس بلڈنگ سرگودھا میں ڈبلیو ایس، ایس آئی اور سیوریج سسٹم کی سالانہ دیکھ بھال۔ ۱,۰۰۰/-			
	(iii) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس بلڈنگ سرگودھا میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۲,۰۴۰/-			
	(iv) پولیس اسٹیشن واقع چک نمبر ۹/ایس بی میں ڈبلیو ایس ایس آئی اور سیوریج کی سالانہ دیکھ بھال ۱۷۲۰/-			
	(v) پولیس اسٹیشن واقع چک نمبر ۹۰ ایس بی میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۴۱۰/-			
	(vi) بنیادی ہیلتھ یونٹ واقع چک ۱۲۶/ایس بی کی سالانہ مرمت ۴۵۶۰/-	۲,۶۴۰/-	۴۱۲/-	۱ ماہ
	(vii) بنیادی ہیلتھ یونٹ واقع چک نمبر ۱۲۶/ایس بی میں ڈبلیو ایس ایس آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۱۶۵۰/-			
	(viii) بنیادی ہیلتھ یونٹ واقع چک نمبر ۲۸/ایس بی میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۸۴۰/-			
	(ix) بنیادی ہیلتھ یونٹ واقع چک نمبر ۲۸/ایس بی کی سالانہ مرمت ۴۲۵۰/-			
	(x) بنیادی ہیلتھ یونٹ چک نمبر ۲۸ ایس بی میں ڈبلیو ایس، ایس آئی اور سیوریج کی سالانہ دیکھ بھال ۱۶۶۰/-			
	(xi) بنیادی ہیلتھ یونٹ واقع چک نمبر ۲۸/ایس بی میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۷۱۰/-			
۷-	الیکٹرک انسٹالیشن میٹریل کی فراہمی			
	(i) گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا میں وفاقی ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۱۰۰۰/-			
	(ii) گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بمقام سرگودھا میں وفاقی ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۱۹۹۰/-			
	(iii) گورنمنٹ کالج فار بوائز سرگودھا میں وفاقی ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۱۵۱۰/-	۶۵,۰۰۰/-	۱۳۰/-	۱ ماہ
	(iv) گورنمنٹ اینڈ مسلم کالج سرگودھا میں وفاقی ہوسٹل میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال ۱,۰۰۰/-			
	(v) گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرگودھا میں ای آئی کی سالانہ دیکھ بھال۔ ۱,۰۰۰/-			
۸-	فراہمی پی۔ایچ (سینٹری میٹریل) برائے گورنمنٹ کالج برائے طلباء سرگودھا	۱۷,۰۰۰/-	۲۴۰/-	″
۹-	گورنمنٹ کالج برائے طلباء سرگودھا میں پیوڈ روڈ کی خاص مرمت	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	″
۱۰-	(i) گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا میں ای آئی کی خاص مرمت ۲۲۰۰۰/-			
	(ii) گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا میں سٹریٹ لائٹ کی خاص مرمت ۱۲,۰۰۰/-	۵۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	″
	(iii) گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سرگودھا میں ڈبلیو ایس، ایس آئی کی خاص مرمت ۱۸۰۰/-			
۱۱-	گورنمنٹ گرلز کمپریہنسو ہائی سکول سرگودھا کی خاص مرمت (ڈبلیو ایس، ایس آئی کے سامان کی فراہمی)	۱۱,۰۰۰/-	۲۲۰/-	″
۱۲-	(i) ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا میں ڈبلیو ایس ایس آئی کی سالانہ دیکھ بھال (سامان کی فراہمی)			
	(ii) ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا کی توسیع ڈبلیو ایس ایس آئی کی سالانہ دیکھ بھال (فراہمی میٹریل)	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	″
۱۳-	تعمیر دفتر ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سرگودھا (باقی ماندہ کام)	۵۰,۰۰۰/-	۱۰,۰۰۰/-	″

دستخط / زد

ایگزیکٹو انجینئر

فرسٹ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

(آئی پی آر ایل ۲۷۹۷/۶۴۴۸)

درخواست ہائے دعا

۱- میری دو بچیاں عزیزہ ثمینہ ثمرا اور امۃ الودود پیدائش سے ہی بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ثمینہ ثمر کا تو آپریشن بھی تجویز ہوا ہے۔ بچیوں کی عمر بالترتیب ۲½ سال اور چار ماہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ہر دو عزیزات کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعاؤں کی استدعا کرتا ہوں۔ اقبال احمد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان)

۲- خاکسار کالڑ کا ناصر احمد سابق مینجر نیشنل بنک نے بحالی ملازمت کے لئے اپیل کی ہوئی ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیز مذکور کیلئے بہتری کے سامان پیدا فرمائے آمین۔ (غلام محمد نصیر دارالیمن غربی۔ ربوہ)

(جوبلی فنڈ - بقیہ صفحہ اوّل)

وسیع پیمانے پر شائع ہونا شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم معہ متن شائع کرنے کی تیاریاں پورے زور سے جاری ہیں۔ لاکھوں لاکھ سیاح ہر سال مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ہر ملک کی اپنی زبان میں فولڈرز شائع کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح حقوق طلباء کی ادائیگی کے لئے ایک بہت بڑی تعلیمی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

غرض کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیر تکمیل ہیں۔ اور کچھ آئندہ کرنے ہیں یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں۔ دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود رہیئے اور دعائیں کرتے چلے جائیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے آمین

والسّلام

دستخط

(مرزا ناصر احمد)

وقفِ جدید

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ ۱۹۸۱ء میں وقف جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دنیا میں انقلاب ایک ہی ہے اور وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا انقلاب ہے۔"

کیا آپ یہ عظیم روحانی انقلاب نزدیک تر لانے کے لئے وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہونے کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیکی کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی چوہدری کرامت اللہ صاحب چند دن سے بیمار ہیں۔ آج کل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری) محمد اکرم کاپی ریڈر۔ روزنامہ الفضل ربوہ

مشہور انجن
دانتوں کی مضبوطی اور جلا کیلئے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

تاریخ احمدیت جلد ۱۷

نام کتاب:۔ تاریخ احمدیت۔ جلد ہفتدہم

مؤلف:۔ مولانا دوست محمد صاحب شاہد صفحات ۵۷۳+۴۶ = ۶۱۹

ناشر:۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

تاریخ احمدیت کا جو سلسلہ زیر طبع ہے اس کی سترھویں جلد حال ہی میں منظر عام پر آئی ہے۔ اس میں مئی ۱۹۵۳ء سے ستمبر ۱۹۵۵ء تک کے واقعات ہیں۔ واقعات کے لحاظ سے یہ سوانحی ترجمہ قرآن کی اشاعت سے لے کر سیدنا حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ سے کامیاب مراجعت تک ہے۔ اس جلد میں جو دیگر اہم واقعات آئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ اور اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن کا قیام۔ تاریخ احمدیت کی تدوین و اشاعت کا انتظام۔ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح حضرت مصلح موعود کا سفر سندھ۔ ثاقب زیروی کی وفات پر حضرت مصلح موعود کی تعزیت۔ مرکزی دفاتر کا افتتاح۔ حادثہ جھمپیر۔ حضرت مصلح موعود پر قاتلانہ حملہ۔ پریس کا احتجاج۔ الفضل کا دوبارہ اجراء۔ سیلاب میں جماعت احمدیہ کی امدادی کارروائیاں۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا انتخاب عالمی عدالت انصاف کے جج کی حیثیت سے۔ ربوہ میں بجلی کی رَو کا افتتاح۔ الحاج عزیز الرحمٰن صاحب منگلا کا قبول احمدیت۔ حضرت مصلح موعود کی تشویشناک علالت اور ڈاکٹروں کے مشورہ کے بموجب بغرض علاج یورپ کو روانگی۔ قیام یورپ اور واپسی بہ زینت۔ ایمان افروز واقعات کے علاوہ بعض دلگداز واقعات کے ساتھ ساتھ ۲۲ شاندار اور نایاب تصاویر سے بھی مرصع ہے۔ ان میں قابل ذکر تصاویر میں سے قاتلانہ حملہ کے بعد حضرت مصلح موعود کے دو نایاب فوٹو شامل اشاعت ہیں۔ ایک میں حضور نے سر پر رومال لپیٹا ہوا ہے۔ اور بیٹھے ہوئے ہیں۔ دوسرے میں حضور کے سر پر پٹی بندھی ہے۔ اور حضور لیٹے ہوئے ہیں۔

تاریخ احمدیت کی اس جلد میں حضرت مصلح الموعود پر قاتلانہ حملے کے دل ہلا دینے والے واقعات کی تفصیل کے ساتھ ساتھ احمدیت کی ترقی کے متعدد نئے سنگ ہائے میل کی بھی نشاندہی ہوتی ہے۔ جو ہمارے ایمان کو تقویت دیتی اور مستحکم کرتی ہے۔

کتاب نہایت محنت سے لکھی گئی ہے۔ مواد کی تلاش اور ترتیب سے ذہانت اور کاوش جھلکتی ہے۔ کتابت و طباعت اچھی ہے۔ کاغذ عمدہ ہے۔ اس کے باوجود قیمت آج کل کے مہنگے دور میں بہت معمولی ہے ہر گھر میں تاریخ احمدیت کی یہ جلد اور پورا سیٹ موجود ہونا ضروری ہے۔ (ک۔ ن۔ ش)

آپ کا اپنا ادارہ
خدمت میں پیش پیش۔ مکان۔ دکان پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے یاد فرمائیں۔
پروپرائیٹرز مرزا عبدالسمیع۔ غلام احمد
ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز رحمت بازار
— ربوہ —
فون 542 گھر 669

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

موہکے WARTS
چہرہ۔ گردن اور جسم کے موہکے کاٹے بغیر وارٹس کیور (WARTS CURE) سے ختم ہو جاتے ہیں۔
قیمت فی کورس -/15 روپے
لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
— پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴